خداتعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی کی اہمیت اور برکات کا ذکر اور وقف جدید کے 51 ویں سال کا اعلان

مادیت کے اس دور میں مالی قربانی اصلاح نفس کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے

دعاؤں اور قربانیوں سے تقویٰ میں بڑھتے ہوئے خلافت احمدیہ کی نئی صدی کا استقبال کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 جنوری 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 جنوری 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 263 کی تلاوت کی اور فرمایا اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بعض لوگوں کے نیک عمل اور پھر ان پر اپنے فضل اور انعام کا ذکر کیا ہے۔سیاق وسباق سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ مومنین کی جماعت کا ذکر ہو رہا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کی رضا کے حصول کے لئے خرچ کرتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اس کا پھر احسان جتاتے ہوئے پیچھا نہیں کرتے۔یہی ایک مومن کی شان ہے اور ہونی چاہئے کہ وہ اپنا ہر فعل خدا کی رضا حاصل کرنے کے لئے کرے،تو ایسے مومنین کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔آج ہم جائزہ لیں تو حضرت مسیح موعود کی جماعت میں ہی ایسے لوگ نظر آتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے چلے جاتے ہیں لیکن کبھی یہ نہیں کہتے کہ ہم نے جماعت پر احسان کیا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کا بیشمار اجر دیتا ہے۔پس کتنے خوش قسمت ہیں وہ جنہیں اللہ تعالیٰ ایسے اجروں سے نوازے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جماعتی نظام کو مربوط اور مضبوط فرمایا۔تربیتی،دعوت الی اللہ،روحانی اور مالی پروگرام جماعت کو دیئے تاکہ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کے حصول کے لئے ہم تیزی سے آگے بڑھتے چلے جائیں۔انہی پروگراموں میں ایک سکیم وقف جدید کی بھی تھی۔27 دسمبر 1957ء کو آپ نے اس کا اعلان فرمایا تھا۔1985ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف جدید کی تحریک کو تمام دنیا پر لاگو کر دیا جو کہ قبل ازیں صرف برصغیر پاک و ہند بلکہ خصوصاً پاکستان تک محدود تھی۔اب اللہ کے فضل سے یہ تحریک تمام دنیا میں جاری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر سال وقف جدید کا مالی جائزہ لیا جاتا ہے اور نئے سال کا اعلان کیا جاتا ہے اسی وجہ سے میں بھی آج وقف جدید کے بارے میں بات کر رہا ہوں۔یہ سال 2008ء کا پہلا جمعہ ہے اور اس کے ساتھ میں وقف جدید کے 51 ویں سال نو کا اعلان کرتا ہوں۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بچوں سے کہا تھا کہ تم وقف جدید کا بوجھ اٹھاؤ اور اپنے بڑوں کو بتادو کہ احمدی بچے بھی جب ایک فیصلہ کر کے کھڑے ہو جائیں تو بڑے بڑے انقلاب لانے میں مددگار بن جاتے ہیں۔چنانچہ احمدی بچوں اور بچیوں نے اس تحریک میں ایک دوسرے سے بڑھ کر مالی قربانیاں دینے کی کوشش کی۔اب جبکہ یہ وقف جدید کی تحریک تمام دنیا میں رائج ہے تو بچے اور ماں باپ بھی اس طرف خاص توجہ کریں اور سیکرٹریان وقف جدید،جماعتی نظام اور اسی طرح ناصرات اور اطفال کی ذیلی تنظیمیں بھی اس طرف توجہ کریں کہ زیادہ سے زیادہ بچے وقف جدید کے چندے میں شامل کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ نومبائعین کے جماعت سے تعلق میں مضبوطی تبھی پیدا ہوتی ہے جب وہ مالی قربانی میں شامل ہوتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے نومبائعین اس حقیقت کو سمجھ گئے ہیں۔وہ جماعت سے تعلق،حضرت مسیح موعود سے محبت اور اخلاص میں فنا ہونے کی منازل دوڑتے ہوئے طے کر رہے ہیں۔پس نئے یا پرانے احمدیوں میں سے جو کمزور ہیں وہ یادرکھیں کہ مسلسل کوشش اور جدوجہد انہیں وہ مقام دلائے گی جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا مقام ہے۔انتظامیہ کا بھی فرض ہے کہ احباب جماعت اور نومبائعین کو اس کی اہمیت بتائیں اور جب تک عہدیدار ان کے اپنے معیار قربانی نہیں بڑھیں گے ان کی بات کا اثر نہیں ہوگا۔اس زمانے میں جب ہر طرف مادیت کا دور دورہ ہے مالی قربانی نفس کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔اب جبکہ ہم چند ماہ تک خلافت احمدیہ کی نئی صدی میں داخل ہونے والے ہیں،جماعتی نظام اور ذیلی تنظیمیں ایسے پروگرام بنائیں جن سے ہمارے قربانیوں کے ہر قسم کے معیار بلند ہوں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی تڑپ ہر ایک میں پیدا ہو جائے۔

حضور انور نے وقف جدید کے کوائف پیش فرمائے۔دنیا میں وقف جدید میں پہلی دس جماعتوں کے نام بیان کئے جن میں پہلے نمبر پر پاکستان،دوسرے پر امریکہ اور تیسرے نمبر پر برطانیہ ہے۔افریقہ کی جماعتوں میں پہلی پانچ جماعتیں غانا،نائیجیریا،بینن،برکینا فاسو اور تنزانیہ ہے۔وقف جدید کے چندہ دینے والوں کی تعداد 5 لاکھ 10 ہزار ہے۔حضور انور نے مختلف ممالک کی اندرونی جماعتوں کی پوزیشنز کا جائزہ بھی پیش کیا۔حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان تمام مخلصین اور قربانیاں کرنے والوں کو بے انتہا اجر دے اور ان کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت ڈالے۔آمین